

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور سید المرسلین کے
طریقہ کے مطابق زندگی بسر کیجئے

نماز قائم کرو
نماز تمام بُرائیوں سے روکتی ہے

بابرکات دُعائیں



شائع ————— صدقہ

دارالعلوم دہلی دارالافتاء دارالترغیب دارالترویج دارالکتاب دارالاحیاء

ضلع بہرچ گجرات (الہند)

۱
اللہ تعالیٰ کے احکامات اور حضور ﷺ کے طریقہ
کے مطابق زندگی بسر کیجئے

نماز قائم کرو
نماز تمام بُرائیوں سے روکتی ہے

بابرکات
دُعائیں

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت دارالعلوم کنتھاریہ، بھروچ

کمال الحق
محفوظہ

نام کتاب : بابرکات دعائیں

صفحات : ۹۲

کمپیوٹر ٹائپنگ : نور الدین قمر (کاتب)

سن طبع : ربیع الاول ۱۴۲۸ھ

تعداد : ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

سلسلہ اشاعت نمبر : ۱۴۷۷

ناشر

دارالعلوم عربیہ اسلامیہ بھروج، محمودنگر
مقام ولوسٹ: کنتھاریہ، ضلع: بھروج، گجرات (الہند)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ

اے اللہ! ، اے یکتا ، اے یگانہ

يَا مُوجُودُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ

اے موجود، اے بہت سخی، اے پھیلانے والے

يَا كَرِيمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے کرم کر نیوالے، اے بہت دینے والے، اے بخشش کر نیوالے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ

اے بے پرواہ، اے بے پرواہ کر نیوالے، اے بہت کھولنے والے

يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ

اے بہت روزی دینے والے، اے تمام چیزوں کو

جاننے والے، اے حقیقت کو جاننے والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ

اے زندہ ، اے نگہبان ، اے بہت زیادہ مہربان
يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے بے انتہا مہربان ، اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کر نیوالے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَنَّانُ

اے بزرگی اور عظمت والے ، اے بہت زیادہ مہربان

يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ

اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی

طرف سے ایسی خوشبو عطا کر

بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيَنِي بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ

جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ

اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا

بیشک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ

اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے)

اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيَّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِيَّ

اے اللہ، اے بے پرواہ، اے قابل تعریف، اے پیدا کر نیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ

اے دوبارہ زندہ کرنے والے، اے بہت زیادہ محبت

کرنے والے، اے عرش کے مالک عظمت والے

۶
يَا فَعَالًا لِّمَا يُرِيدُ اِكْفِنِي بِحَلَالِكَ

اے جو چاہے کر گزرنیوالے، اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ

عَنْ حَرَامِكَ وَاعْغِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

حرام کی ہوئی باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے

وَاحْفَظْنِي بِمَا حَفَظْتَ بِهِ الذِّكْرَ

اور جس ذریعہ سے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی

اسی ذریعہ سے میری بھی حفاظت فرما

وَاصْصِرْنِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ

اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

اُن ذرائع سے میری بھی مدد فرما

۷
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



جو آدمی ہر نماز کے بعد اس کو ہمیشہ پڑھے،

خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ ہر خوف کی چیز

سے اُس کی حفاظت کرے گا، اور اُس کے دشمنوں

پر اُس کی مدد کرے گا۔ اور اُس کو غنی کر دے گا اور

اُس کو ایسی جگہ سے رِزق پہنچائے گا جہاں اُس کا

خیال بھی نہ جائے اور اُس کی زندگی آسان کر دے

گا، اور اُس کا قرضہ ادا کر دے گا، اگرچہ پہاڑ کے

جتنا قرضہ ہو، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے پورا

کرے گا۔

دُعا کے پہلے اور بعد میں تین تین مرتبہ

درود شریف پڑھیں

اسناد دُعا کے ایام بیض مکرم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حضرت رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو

شخص اس مبارک دُعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک

رکھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو دونوں سے یعنی آفتوں

اور بلاؤں سے نگاہ رکھے جو شخص اس دُعا کو پڑھے

یا اپنے نزدیک رکھے۔ اس کو بہت کرامتیں میسر

ہوں اور ثواب چار پیغمبروں کا پاوے۔ اور چار

فرشتوں کا پاوے۔ اس دُعا کو عزت سے رکھے۔

عظمت اس دُعا کی کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ

تعالیٰ کے جو اس دُعا کو اپنی عمر میں ایک مرتبہ

پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اُس کو بخشے جب وہ بندہ قیامت

کے روز قبر سے اُٹھے اُس کی صورت چودھویں

رات کے چاند کے مانند روشن ہو، اور اولین اور

آخرین مخلوق کو عجیب معلوم ہوا کہ اس بندے نے

کیا نیکی کی ہوگی۔ اور ایک دوسرے سے پوچھیں

گے کہ یہ کون سا ولی ہے اور کون سے پیغمبر ہیں،

آواز آئے گی کہ یہ ولی نہیں نہ پیغمبر۔ یہ بندہ خدائے

تعالیٰ کے بندوں سے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی

اُمت سے ہے۔ اس بندے نے اپنی عمر میں ایک بار اس دُعا کو پڑھا۔ اس دُعا کو جو شخص اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اور ہتھیلی میں لکھ رکھے جب قبر سے اُٹھے۔ پس ایک براق آئے گا۔ اور اُس کی زین سرخ یا قوت سے بنی ہوگی اور وہ قیامت کے میدان میں سوار ہوگا آواز ہوگی کہ اس بندہ نے دُنیا میں اپنی عمر میں پندرہ مرتبہ یہ دُعا پڑھی ہے۔ پس آواز آئے گی اس بندے کو ایک جگہ دو۔ جو شخص پڑھے اس کو قبر کا عذاب نہ ہووے۔ اور دوسرے عذاب سے امن میں رہے گا۔ اگرچہ اس کے گناہ دریا سے دو گنے ہوں۔ اللہ تعالیٰ معاف

کریگا اور حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ جو شخص جمعہ کی رات میں اس دُعا کو پانچ مرتبہ پڑھے اور جناب سید المرسلین و شفیع المذنبین و حبیب رب العالمین سرور انبیاء سردارِ دو جہاں جناب حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کو بخشے خواب میں آپ کو دیکھے۔ اگر کوئی غم میں مبتلا ہو اس دُعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ غم کو دور کرے۔ اگر کوئی بھوکا پیاسا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بھوک پیاس اُٹھالیوے۔ اور جو حاجت چاہے پوری ہو۔

اگر کسی کی چوری ہو جائے چار رکعت نماز پڑھے۔ اور ہر رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ

هُوَ اللّٰهُ دس بار پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو
سر سجدے میں رکھے۔ اور یہ دُعا پڑھے جب تک
سر سجدے میں رکھے اللہ تعالیٰ گئی ہوئی چیز اس کو
ملا دیوے۔

اس دُعا کو جو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے۔
اگر پڑھنا نہ جانے تو سُننے دشمنوں کے شر اور تمام
آفتوں سے امن میں رہے۔ اور اگر کوئی اعتقاد
کے ساتھ پڑھ کر پہاڑ پر مارے پہاڑ ٹوٹے۔ اللہ
تعالیٰ کے حکم سے، اس واسطے کہ اس دُعا میں اللہ
تعالیٰ کے بزرگ نام ہیں، اگر کوئی نہ سکھاوے بخلی

کرے گنہگار ہو۔ حضرت رسول اکرم ﷺ سے
روایت ہے کہ جو شخص روزگار نیک چاہے۔ اس دُعا
کو ہمیشہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنگی دور
ہو جائے۔ اور حضرت خولجہ حسن بصری رحمۃ اللہ
علیہ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے
فرمایا۔ کوئی چیز اس دُعا سے بہتر نہیں جو شخص اچھے
اعتقاد سے اس دُعا کو پڑھے اور پاؤں زمین پر
رکھے عجب نہیں کہ اس کے پاؤں سے زمین ہلے۔
اس دُعا کے پڑھنے والے کو کوئی غم نہ ہو۔ جو
شخص اس دُعا کو صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ یا

ایک مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندے کی عمر زیادہ کرے اور دشمنوں پر فتح پاوے۔ اگر کوئی قید خانے میں گرفتار ہو یہ دُعا پڑھے اللہ تعالیٰ اس بندہ کو قید خانے سے رہا کرے۔ جو شخص تین روز صبح کے وقت بلا ناغہ پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتوں کو حکم دیوے کہ آسمان سے نیچے آئیں اور اس بندے کو تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھیں، جو شخص اس دُعا کو ہر روز ایک مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے کو بہشت نصیب کرے اور تیس ہزار شہرستان سرخ یا قوت سے اور سب شہرستان میں

تیس ہزار محل اور سب محلوں میں تیس ہزار سرائے اور سب سراؤں میں تیس ہزار گھر اور سب گھروں میں تیس ہزار تخت اور سب تختوں پر تیس ہزار بچھونے اور سب بچھونوں میں تیس ہزار حور عین بیٹھی ہوں، اور تیس ہزار کرسی سیدھے ہاتھ کی طرف اور تیس ہزار بائیں ہاتھ کی طرف رکھی ہوں اور سب جگہ پر ایک ایک خادم بیٹھا ہو اس لئے کہ اس کی خدمت کرے اور تیس ہزار قسم کا کھانا اس کو ملے۔ وہ دُعائے معظم و مکرم یہ ہے:

دُعائے ایامِ بیضِ مکرّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ

اے میرے معبود! میں تجھ سے تیرے اسمائے حسنی

الْحُسْنٰی بِحَقِّکَ یَا اَللّٰهُ! یَا رَحْمٰن!

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، اے اللہ! تیرے

حق کا واسطہ ہے اے مہربانوں کے مہربان!

الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا رَحِیْمُ! وَکَانَ

جو عرش پر مکیں ہے، اے رحم کرنے والے! اور اللہ

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ط یَا مَالِک!

بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ اے مالک!

مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ط یَا قَهَّار! لِمَنْ

جو یومِ جزا کا مالک ہے۔ اے غالب! کس کے لئے

اَلْمُلْکِ الْیَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

آج بادشاہت ہے اللہ کیلئے جو اکیلا اور غلبہ پانے والا ہے۔

یَا قُدُّوْسُ! اَلْمَلِکِ الْقُدُّوْسُ یَا سَلَامُ!

اے پاکی والے! وہ پاک بادشاہ ہے، اے سلامتی والے!

اَلْسَّلَامُ الْمُؤْمِنُ ط یَا مُهَيِّمُ!

سالم ہے، امن دینے والا ہے اے نگہبانی کرنے والے!

الْمُهَيِّمُ الْعَزِيزُ ط يَا جَبَّارُ!

وہ نگہبانی کر نیوالا ہے، زبردست ہے۔ اے خرابی کے درست کر نیوالے!

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط يَا عَزِيزُ!

خرابی کا درست کر نیوالا بڑی عظمت والا ہے۔ اے زبردست!

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ط يَا خَالِقُ!

اور اللہ بڑا زبردست و دانا ہے۔ اے پیدا کرنے والے!

فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ط

پس اللہ کی ذات بابرکت ہے جو بہترین پیدا کر نیوالا ہے

يَا بَارِئُ! الْخَالِقُ الْبَارِئُ ط يَا مُصَوِّرُ!

اے بخشنے والے! جو پیدا کرنے اور بخشنے والا ہے۔ اے مصور!

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ

جو جیسا چاہے رحموں میں تمہاری صورت بناتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط

اس کے سوائے کوئی معبود نہیں وہی زبردست و دانا ہے

يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ! هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ ط

اے اول، اے آخر! کہ وہی پہلا اور وہی آخر ہے

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ! الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ط

اے ظاہر اور اے پوشیدہ! جو ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی

يَا شَكُورُ! إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ط

اے قدردان! بیشک ہمارا رب بخشنے والا اور قدردان ہے

يَا غَفُورُ ! وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ط

اے بخشنے والے! اور اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے

يَا دَوُّدُ ! وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ط

اے محبت کرنے والے! اور وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے

يَا قَاهِرُ ! وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ط

اے قاہر! کہ وہ اپنے بندوں پر قہر کرنے والا ہے

يَا حَلِيمُ ! وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ط

اے حلیم! اور اللہ قدر کرنے والا ہے اور بردبار ہے

يَا خَلَّاقُ ! هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ط

اے خالق! جو، بہت پیدا کرنے اور جاننے والا ہے

يَا نُورُ ! اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

اے روشنی! اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے

يَا بَاسِطُ ! إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اے پھیلانے والے! بیشک اللہ اپنے بندوں میں سے

لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ ط

جسکے لئے چاہتا ہے رزق پھیلاتا ہے اور وہ قدرت رکھتا ہے

يَا قَائِمُ ! قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا

اے قائم! جو درستگی کے ساتھ قائم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط يَا حَيُّ ! اللَّهُ

وہ زبردست حکمت والا ہے۔ اے زندہ! وہی اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ط

اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور قائم ہے
يَا سَمِيعُ! فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ

اے سننے والے! پس اللہ تمہارے واسطے ان لوگوں سے کافی ہے

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط يَا بَصِيرُ!

اور وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ اے دیکھنے والے!

إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ط يَا عَلِيُّ!

بیشک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔ اے بلند مرتبت!

وَهُوَ الْمَعْلِيُّ الْعَظِيمُ ط يَا حَكِيمُ! وَكَانَ

اور وہ بلند اور عظیم ہے۔ اے دانا! اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ط يَا قَادِرُ! قُلْ هُوَ

زبردست دانا ہے۔ اے قدرت رکھنے والے! کہو کہ وہ

الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا ط

تم پر عذاب بھیجنے پر قدرت رکھتا ہے

يَا رَحِيمُ! إِنَّ رَبَّكُمْ لَرءُوفٌ رَحِيمٌ ط

اے مہربان! بیشک تمہارا رب محبت کرنیوالا اور مہربان ہے

يَا لَطِيفُ! إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ط

اے لطیف! بیشک میرا رب جس پر چاہتا ہے لطف کرتا ہے

يَا خَبِيرُ! إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ط

اے جاننے والے! بیشک اللہ جاننے والا اور باخبر ہے

يَا قَرِيبُ ! إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ط
 اے قریب! بیشک میرا رب قریب اور مجیب ہے
 يَا بَاعِثُ ! إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ط
 اے باعث! بیشک اللہ اُن کو اُٹھاتا ہے جو قبروں میں ہیں
 يَا رَازِقُ ! وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ط
 اے رازق! اور وہ بہترین رزق عطا کرنے والا ہے
 يَا وَارِثُ ! وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط
 اے وارث! اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی میراث
 يَا قَوِيُّ ! إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ط
 اے قوت والے! بیشک اللہ زبردست قوت والا ہے

يَا شَهِيدُ ! وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ط
 اے شہید! اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے
 يَا مُبْدِيُّ ! إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ط
 اے ابتدا کرنیوالے! بیشک وہی ابتدا کرتا ہے اور وہی لوٹاتا ہے
 يَا تَوَّابُ ! إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ط
 اے توبہ قبول کرنیوالے! بیشک اللہ توبہ قبول کرنیوالا اور دانائے
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ! يَا وَهَّابُ !
 اے بزرگ اور عزت والے! اے بخشنے والے!
 إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط يَا جَمِيلُ ! فَاصْبِرْ
 بیشک تو بخشنے والا ہے۔ اے جمیل! پس اچھی طرح

صَبْرًا جَمِيلًا ط يَا وَكِيلُ ! وَكَفَى بِاللّٰهِ
 صبر کرو۔ اے وکیل ! اور اللہ ہی بطور وکیل
 وَكِيلًا ط يَا كَافِي ! وَكَفَى اللّٰهُ
 کافی ہے۔ اے کفایت کرنیوالے ! اور لڑنے کیلئے اللہ
 الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ط يَا وَلِيَّ ! وَهُوَ
 مسلمانوں کے لئے کافی ہے۔ اے ولی ! اور وہی
 الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ط يَا رَبُّ ! فَتَبَارَكَ
 اچھا مدگار ہے۔ اے رب ! پس جہانوں کا پالنے والا
 اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ط يَا غَنِيَّ ! وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ
 خدا بابرکت ہے۔ اے غنی ! اور اللہ بے نیاز ہے

وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ ط يَا مُحْسِنُ ! وَاللّٰهُ
 اور تم سب فقیر ہو۔ اے احسان کرنے والے ! اور اللہ
 يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ط يَا قَدِيرُ ! وَاللّٰهُ
 احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ اے قدرت والے ! اور اللہ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط يَا مُفْضِلُ !
 ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے فضل کرنے والے !
 وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ط وَيُتِمُّ
 اور اللہ بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔ اور وہ تم پر اپنی
 نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ط
 نعمت پوری کرے گا۔ اور تم کو سیدھی راہ دکھائے گا

يَا مُعِزُّ! وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ ط

اے عزت دینے والے! اور تو جسے چاہے عزت دیتا ہے

يَا مُذِلُّ! وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط

اے ذلت دینے والے! اور تو جسے چاہے ذلت دیتا ہے

يَا رَفِيعُ! رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ط

اے بلند! صاحبِ عرش درجے بلند کرنے والے

يَا شَفِيعُ! مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اے شفاعت دینے والے! کون ہے جو اس کے ہاں سے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَا كَبِيرُ!

اس کی اجازت کے بغیر شفاعت حاصل کرے۔ اے عظیم!

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ط يَا حَقُّ! فَتَعَالَى

یقیناً اللہ بلند اور عظیم ہے۔ اے سچے! پس اللہ ہی بلند

اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط يَا بَرُّ! إِنَّهُ

اور سچا بادشاہ ہے۔ اے خوش معاملگی سے پیش آنیوالے! بیشک

هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ط يَا وَثَرُ! وَالشَّفَعِ وَالْوَثَرِ ط

وہی حسن سلوک کرنیوالا مہربان ہے۔ اے طاق! اور جفت اور طاق کی قسم

يَا غَفَّارُ! إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ط يُرْسِلِ السَّمَاءَ

اے بخشش کرنیوالے! بیشک وہی بخشنے والا ہے آسمان کو بھیجتا ہے

يَا غَافِرُ! وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ط

اے مغفرت کرنیوالے! اور تو ہی بہترین مغفرت کرنیوالا ہے

يَا حَمِيدُ! تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ط

اے تعریف کئے گئے! حکمت اور تعریف والے کی طرف سے اتارا گیا ہے

يَا مَنَانُ! بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ

اے بہت زیادہ احسان کرنیوالے! بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے کہ

هَذَا كُمْ لِلْإِيمَانِ ط يَا بَاقِي!

اس نے تم کو ایمان کی راہ دکھائی۔ اے باقی رہنے والے!

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ

اور تمہارے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو بزرگی

وَالْأَكْرَامِ ط يَا أَحَدُ! قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ط

اور انعام والا ہے۔ اے یکتا! کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے

يَا مَتِّينُ! إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ

اے سنجیدہ! بیشک اللہ بہت زیادہ دینے والا طاقت ور

الْمَتِّينُ ط يَا هَادِي! إِنَّ اللّٰهَ

اور سنجیدہ ہے۔ اے ہدایت دینے والے! بیشک اللہ

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

جس کو چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اے آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ

اور زمین کے بنانے والے! چھپی ہوئی اور ظاہری باتوں کو جاننے والے

يَافْتَاخُ! هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ط

اے روزی کے دروازے کھولنے والے! وہی کھولنے اور جاننے والا ہے

يَا رَقِيبُ ! إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ط

اے نگہبان ! بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے

يَا مُحِيطُ ! وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ط

اے احاطہ کرنے والے ! اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کا احاطہ کرنے والا ہے

يَا قَاضِيُ ! وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ط

اے فیصلہ کرنے والے ! اور اللہ انصاف کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے

يَا صَمَدُ ! قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ط اللَّهُ الصَّمَدُ ط

اے بے نیاز ! کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے

يَا حَسِيبُ ! إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اے حساب لینے والے ! اور اللہ ہر چیز کا حساب

حَسِيبًا ط يَا نَصِيرُ ! نِعَمَ الْمَوْلَى

لینے والا ہے۔ اے مدد کرنے والے ! تو بہترین دوست

وَنِعَمَ النَّصِيرُ ط يَا وَاسِعُ ! وَكَانَ اللَّهُ

اور مددگار ہے۔ اے کشادگی والے ! اور اللہ

وَاسِعًا حَكِيمًا ط يَا مُتَعَالُ ! عَالِمُ

کشادگی اور حکمت والا ہے۔ اے بلند و بالا ! چھپی ہوئی

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ط

اور ظاہری باتوں کو جاننے والا عظیم اور بلند ہے

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

اے وہ جس کی نہ اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے

كُفُوا أَحَدًا وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ
 اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ اور اس کی بہترین مخلوق
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط
 محمد ﷺ اُن کی اولاد، اُن کے صحابہ کرام سب پر اللہ کے درود ہوں
 وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط بِرَحْمَتِكَ
 اے سب زیادہ رحم کرنے والے! تیری رحمت کے ساتھ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ!
 بہت زیادہ سلام ہو۔ اے اسلام اور مسلمانوں کے دوست!
 وَآهْلِهِ مَسْكُنًا بِالْإِسْلَامِ وَثَبَّتْنَا عَلَى
 ہمیں اسلام اور ایمان پر ثابت قدم رکھ

الْإِيمَانِ حَتَّى نَلْقَاكَ بِهِ وَأَنْتَ عَنَّا
 یہاں تک کہ ہم اُنہی کے ساتھ تجھ سے ملیں اور تو ہم سے
 رَاضٍ غَيْرَ غَضَبَانَ يَا اللَّهُ! يَا رَحْمَنُ!
 راضی ہو غصے کی حالت میں نہ ہو۔ اے اللہ! اے مہربان!
 يَا رَحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ط
 اے رحم کرنے والے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بردبار اور بخشنے
 سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ
 پاک ہے اللہ جو سات آسمانوں اور عرش کا پروردگار ہے
 الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

كَمَا هُوَ أَهْلُهُ بَارِكْ لِي فِي الْمَوْتِ
جیسا کہ وہ اس کے قابل ہے مجھے موت میں
وَفِيمَا بَعْدَ الْمَوْتِ ط
اور جو موت کے بعد ہے اس میں برکت عطا کر

پانچ آیات شریفہ کے بیان میں

کہا گیا ہے کہ ان میں اسمِ اعظم ہے اور ان
میں سے ہر ایک آیت میں دس قاف ہیں اور اس
کا ایک عجیب قصہ ہے، وہ یہ کہ ایک بادشاہ کا وزیر
تھا۔ بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ
ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا۔ جس وقت وزیر

آئے میں تجھ کو اشارہ کروں تو فوراً گردن اڑا
دیجیو۔ مگر تعجب کی بات ہے کہ جس وقت وزیر
سامنے آیا۔ بادشاہ کا بغض محبت سے بدل گیا۔ اور
جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک
ایسا ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہو جائے تو
بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے اور جب وہ حاضر ہو تو
بادشاہ اس سے محبت کرے۔

پھر ایک روز بادشاہ کہیں جا رہے تھے اور وزیر
بھی ہمراہ تھا۔ بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا اور اس
کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا کہ میں تجھ سے

ایک بات دریافت کرتا ہوں سچ سچ بتانا۔ وزیر نے کہا آپ فرمائیے میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا کہ ہر روز تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں۔ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے بلکہ تیری محبت ہو جاتی ہے۔ تو بتا کہ اس کا کیا سبب ہے اور سچ سچ کہہ دے کیونکہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔

وزیر نے عرض کی حضور بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے جن سے میں قرآن شریف پڑھا تھا۔ انہوں نے ایک روز مجھے سے کہا کہ ہم تجھے ایک

تحفہ دیتے ہیں۔ اس کو اچھی طرح رکھنا اور ہمیشہ اس کو پڑھتے رہنا، ہر ایک میں دس دس قاف ہیں۔ اور جو شخص اس کو قبل طلوع اور قبل غروب آفتاب پڑھتا رہے۔ سب لوگ اُس پر مہربان رہیں اور اگر سلطان اور حاکم اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو۔ اور اگر کوئی حاجت مند اُن کو پڑھے اور حاجت مانگے پوری ہو۔

بادشاہ نے وزیر سے یہ ذکر سنا تو بہت تعریف کی اور خود بھی یہ آیتیں سیکھیں۔

وہ پانچ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی الْمَلَاۤئِکَةِ مِنْۢ بَنِیۡۤ اِسْرَآئِیْلَ

کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ

مِنْۢ مُّبْعَدٍ مُّوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیِّ لَہُمْ

نہیں معلوم جب انہوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا

اِبْعَثْ لَنَا مَلِکًا نُّقَاتِلْ فِیۡ سَبِیْلِ اللّٰهِ

کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے ہم (جالوسے) اللہ کی

قَالَ هَلْ عَسِیْتُمْ اِنْ کُتِبَ عَلَیْکُمْ

راہ میں لڑیں گے۔ ان پیغمبر نے کہا کہ اگر تم پر جہاد فرض کر دیا گیا

الْقِتَالُ اِلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَالَنَا اِلَّا

تو ممکن ہے کہ تم نہ لڑو گے۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے کیا

نُقَاتِلْ فِیۡ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ

سبب ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں۔ اور (جبکہ) ہم اپنے

دِیَارِنَا وَاَبْنَانَا فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْہُمْ

گھروں اور اپنے بیٹوں سے نکالے گئے ہیں۔ پس جب اُن پر جہاد

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْہُمْ

فرض کر دیا گیا تو اُن میں چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظَّالِمِیۡنَ ط

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

دوسری آیت یہ ہے:

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

يَقِينُ اللَّهُ تَعَالَى نے ان لوگوں کی بات سنی جنہوں نے

فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا

کہا کہ اللہ مفلس ہے۔ اور ہم مالدار ہیں، جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں

وَقَتْلُهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ

ہم لکھ رہے ہیں اور ان کا ناحق نبیوں کو قتل کرنا بھی۔ اور ہم کہیں گے

ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ط

کہ عذاب جلنے کا چکھو۔

تیسری آیت یہ ہے:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جن سے کہا گیا کہ

اَيْدِيَكُمْ وَاَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيقٌ

پس جب ان پر جہاد فرض کیا گیا ناگہاں ایک فرقہ

مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ

ان میں سے لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسا کہ اللہ سے ڈرتا

أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوا رَبَّنَا
 يَا اسْ كَرِيَاهُ ذُرْنَاهُ اوروہ لوگ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار!
 لَمْ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا
 تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کر دیا۔ تو نے ہمیں ایک تھوڑی مدت
 إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ
 مہلت کیوں نہ دی کہہ دیجئے دُنیا کا فائدہ تھوڑا ہے
 وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَى
 اور آخرت پر ہییزگاروں کے لئے (ہر لحاظ سے) بہتر ہے
 وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ط
 اور تم پر دھماگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

چوتھی آیت یہ ہے:

وَآتِلْ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ
 اور اُن پر آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا قصہ سچا سچا پڑھئے
 إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقْبَلُ مِنْ أَحَدِهِمَا
 جب اُن دونوں نے قربانی پیش کی تو اُن میں سے ایک کی قبول کر لی گئی
 وَلَمْ يُتَقَبَلْ مِنَ الْآخِرِ قَالَ لَا قُتِلَنَّكَ
 اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی دوسرے نے کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا
 قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ط
 ایک نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پر ہییزگاروں کا یہی عمل قبول کرتا ہے۔

پانچویں آیت:

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
 کہہ دیجئے (اے نبی!) کون ہے آسمان اور زمین کا رب؟
 قُلِ اللَّهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ
 آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہے۔ کہہ دیجئے کہ تم لوگوں! اللہ کے سوا
 أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ نَفْعًا
 اُن کو مددگار بنالیا ہے جو اپنے لئے بھی نفع
 وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى
 اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دیجئے کہ اندھا
 وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَةُ
 اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے، یا یہ کہ تاریکیاں

وَالنُّورُ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ
 اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں، یا یہ کہ اُنہوں نے اللہ کے ایسے شریک
 خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهُ الْخَلْقُ
 مقرر کر لئے ہیں کہ اُنہوں نے بھی کسی چیز کو پیدا کیا ہے
 عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
 جیسی خدا پیدا کرتا ہے، پھر اُن کو پیدا کرنا ایک سا معلوم
 ہوا ہو۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے
 وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ط
 اور وہ اکیلا ہے غالب ہے۔

اس دعا سے فرشتے کا نپتہ ہیں۔

اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا مُبْدِي
يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ يَا ذَا الْعِزَّةِ السَّمِيُّ
لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِي لَا يُضَامُ يَا مَنْ عَلَى
نُورِهِ أَرْكَانُ عَرْشِهِ يَا مُغِيثُ اغْنِنِي
يَا مُغِيثُ اغْنِنِي يَا مُغِيثُ اغْنِنِي إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

فرماتے ہیں ایک مظلوم نے یہ دعا پڑھی اسی
وقت ایک کڑک کی آواز آسمان سے آئی اور ایک
فرشتہ ہاتھ میں برچھالے ہوئے نازل ہوا اور قزاق

کو جو اس مظلوم کو قتل کرنا چاہتا تھا قتل کر دیا۔ اور کہا
اے زید جب تو نے پہلی مرتبہ خدا سے دعا کی تو میں
ساتویں آسمان پر تھا، جبریل نے آواز دی کہ اس مظلوم
کی مدد کو کون جاتا ہے میں نے کہا میں جاتا ہوں۔
پھر جب تو نے دعا کی تو میں آسمان دنیا پر تھا پھر جب
تو نے تیسری بار دعا کی تو میں آن پہنچا۔ اور جو اس
دعا کو پڑھ کر دُعا مانگے گا اُس کی دُعا قبول ہوگی۔

پھر جب زید حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر
ہوئے اور آپ سے واقعہ بیان کیا تو آپ نے فرمایا کہ
خدا تعالیٰ نے تجھ کو اپنا اسم اعظم تلقین کیا جس
کے ساتھ جو دُعا مانگی جاتی ہے۔ قبول ہوتی ہے۔

ماں باپ کے ساتھ سلوک

(۱)

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ
اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا، اور رشتہ داروں اور یتیموں
وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا
اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح (نہی کیساتھ) بات کرنا
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
اور نماز پڑھتے رہنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔
(پہلے البقرہ)

(۲)

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دیا ہے کہ (لوگو) اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط

اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔
(۱۵) بنی اسرائیل

(۳)

إِمَّا يَنْفُلَنَّ عَنْكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا
(اے مخاطب!) اگر والدین میں سے ایک یا دونوں
أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍ
تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں، تو ان کے آگے ہوں (اف) بھی نہ کرنا
وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ط
اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے (کچھ) کہنا نہ سنا تو اذبحے ساتھ کہنا (سنتنا)
(۱۵) بنی اسرائیل

وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ
اور محبت سے خاکساری کا پہلو اُن کے آگے جھکائے رکھنا
وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
اور اُن کے حق میں دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار جس طرح اُنہیں نے مجھے

رَبِّیَانِی صَغِيرًا ط

چھوٹے سے کوپالا ہے اور میرے حال پر رحم کرتے رہے
ہیں اُسی طرح تو بھی اُن پر (اپنا) رحم کرنا۔

(پانچویں سرائل)

مسلمانو! بڑوں کا ادب کیا کرو اور چھوٹوں کے ساتھ
(شفقت) مہربانی سے پیش آیا کرو۔ اور ایک دوسرے کے
لئے دعا کیا کرو۔ تم فلاح پاؤ گے۔

حسن سلوک کا

سب سے زیادہ مستحق کون ہے ؟

قتیبہ بن سعید، جریر، عمارہ بن قعقاع بن شبرمہ،
ابوزرعہ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت کرتے ہیں،
اُنہوں نے بیان کیا، کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی
خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ
میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپ ﷺ
نے فرمایا تیری ماں۔ عرض کیا پھر کون؟ آپ ﷺ
نے فرمایا تیری ماں، پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ
نے فرمایا کہ تیری ماں، پوچھا پھر کون؟ آپ ﷺ

نے فرمایا کہ تیرا باپ - اور ابن شبرمہ اور یحییٰ بن
ایوب نے بیان کیا کہ ابو زرعہ نے ہم سے اسی
طرح روایت کی۔

(صحیح بخاری شریف - مترجم اردو)

(باب نمبر ۵۵۸، حدیث نمبر ۹۱۱)

دُعائے مقبول

اس دُعا کے الفاظ دین و دُنیا کی حاجتوں کے
پورا ہونے کے لئے جامع ہیں، جو شخص ہر نماز کے
بعد اوّل، آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ
اس دُعا کو خلوص دل سے ایک مرتبہ پڑھے گا تو
انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجتیں پوری ہوں گی:

دُعایہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا مُّسْتَقِيْمًا ط

اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں قائم رہنے والا ایمان۔

(۲) وَفَضْلًا دَائِمًا ط

اور ہمیشہ رہنے والا فضل۔

(۳) وَنَظْرًا رَّحْمَةً ط

اور شفقت کی نظر۔

(۴) وَعِلْمًا نَّافِعًا ط

اور نفع دینے والا علم۔

(۵) وَعَقْلًا كَامِلًا ط

اور کامل عقل۔

(۶) وَقَلْبًا مُنَوَّرًا ط

اور نورانی دل۔

(۷) وَتَوْفِيقًا إِحْسَانًا ط

اور نیکی کی توفیق۔

(۸) وَتَوْبَةً نَّصُوحًا ط

اور سچی توبہ۔

(۹) وَصَبْرًا جَمِيلًا ط

اور اجر والا صبر۔

(۱۰) وَأَجْرًا عَظِيمًا ط

اور زیادہ بدلہ

(۱۱) وَلِسَانًا ذَاكِرًا ط

اور تیری یاد کرنے والی زبان۔

(۱۲) وَبَدَنًا صَابِرًا ط

اور صبر کرنے والا جسم۔

(۱۳) وَرِزْقًا وَاسِعًا ط

اور وسعت والا رزق۔

(۱۴) وَسَعْيًا مَّشْكُورًا ط

اور مقبول کوشش۔

(۱۵) وَذُنُوبًا مَّغْفُورًا ط

اور معاف ہونے والا گناہ۔

(۱۶) وَعَمَلًا مَّقْبُولًا ط

اور قبول ہونے والا عمل۔

(۱۷) وَدُعَاءَ مُسْتَجَابًا ط

اور مقبول دعا۔

(۱۸) وَجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ نَعِيمًا ط

اور نعمتوں والی جنت الفردوس۔

(۱۹) بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

کرنے والے یہ تمام باتیں تیری رحمت کے واسطے
سے مانگتے ہیں۔

(۲۰) وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط

اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے محمد ﷺ پر جو

ہمارے سردار ہیں اور اللہ کی مخلوق میں سب سے
افضل ہیں اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر۔

(۲۱) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

(۱۵) وَذُنُوبًا مَّغْفُورًا ط

اور معاف ہونے والا گناہ۔

(۱۶) وَعَمَلًا مَّقْبُولًا ط

اور قبول ہونے والا عمل۔

(۱۷) وَدُعَاءَ مُسْتَجَابًا ط

اور مقبول دعا۔

(۱۸) وَجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ نَعِيمًا ط

اور نعمتوں والی جنت الفردوس۔

(۱۹) بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم

کرنے والے یہ تمام باتیں تیری رحمت کے واسطے سے مانگتے ہیں۔

(۲۰) وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط

اور اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے محمد ﷺ پر جو

ہمارے سردار ہیں اور اللہ کی مخلوق میں سب سے

افضل ہیں اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر۔

(۲۱) سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

تیرا پروردگار جو عزت کا مالک ہے، وہ تمام
برائیوں سے پاک ہے جو یہ کفار بیان کرتے ہیں،
اور سلامتی ہو تمام پیغمبروں پر اور ہر قسم کی سب
تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہان کا
پالنے والا ہے۔ (وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ)

رسولِ خدا کی پیاری باتیں

- (۱) راستی :- سچائی پر قائم رہو، سچائی میں
نجات ہے۔
- (۲) امانت داری :- جس شخص میں امانت داری
نہیں اس میں ایمان نہیں۔
- (۳) پرہیز گاری :- خدا کے نزدیک سب سے زیادہ

باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔
(۴) سادگی :- عیش پسندی سے بچو، اللہ کے
بندے عیش پسند نہیں ہوتے۔

(۵) توکل :- صرف خدا پر بھروسہ کرو، لیکن اپنی
کوشش اور محنت کو نہ چھوڑو۔

(۶) رحمہ لی :- تم زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان
والا (خدا) تم پر رحم کرے گا۔

(۷) اعانت :- اپنے بھائیوں کی مدد کرنا ایک
مہینہ کسی مسجد میں معتکف ہونے سے افضل ہے۔

(۸) صلح :- صلح کرنی نماز اور صدقے سے بہتر ہے۔

(۹) غفور و حلم :- تم میں زیادہ قوی وہ ہے جو غصہ

میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور قدرت ہوتے ہوئے بدلہ لینے سے درگزر کرے۔

(۱۰) تلاش :- خدا کی تلاش میں بھٹکتے پھرنے کی کوئی ضرورت نہیں، دیکھنے کی نظر سے دیکھو خدا شہ رگ سے زیادہ قریب تم کو ملے گا۔

(۱۱) بزرگی :- خدا کے بندوں میں وہی شخص بزرگ ہے جو خدا کو محبت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

(۱۲) تقویتِ ایمان :- جس طرح زبان بال سے پاک ہے۔ اسی طرح ایمان کو بے ایمانی سے پاک رکھنا چاہئے۔

اقوالِ زرّین

(۱) ماں باپ کی خوشنودی دُنیا میں باعثِ دولت اور آخرت میں باعثِ نجات ہے۔

(حضرت ابو بکر صدیقؓ)

(۲) انسانوں سے اُمیدیں قائم کرنے کے بجائے اللہ کے سامنے انکساری کرو۔ (حضرت علیؓ)

(۳) علم و حکمت پیغمبروں کی میراث ہے اور مال و زرفرعون و قارون کی۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

(۴) مصیبتِ ہلاکت کے لئے نہیں، بلکہ آزمائش کے لئے ہوتی ہے۔ (حضرت امام جعفر صادقؓ)

جب تک یقین نہ ہو جائے کہ تم جو کچھ کہنا چاہتے ہو وہ درست ہے، تب تک کچھ نہ بولو۔

(۶) دل کا سکون چاہتے ہو تو خُسد سے دور رہو۔
(حضرت شیخ سعدی)

(۷) محبت اور عداوت کبھی پوشیدہ نہیں رہتی۔
(بابا فرید الدین گنج شکر)

(۸) معافی سے بہتر اور کوئی انتقام نہیں۔ (حضرت علی)

(۹) زندگی وہاں ہے جو وفاداری، نیکی اور شرافت سے عبارت ہو۔

(۱۰) شہرت وہی ہے جو نیکی اور خیر اترسی کے صلے میں ملے۔

(۱۱) محبت کا رشتہ دل سے ہے، وہ ظاہری محبت

فضول ہے جس کا تعلق دل سے نہ ہو۔

(۱۲) زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو

شائستہ نہیں کہی جاسکتی۔

(۱۳) مصائب دُنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر

وقت پیش نظر رکھ۔

(۱۴) جس کا ارادہ مستحکم اور اٹل ہے وہ دُنیا کو اپنے

سانچے میں ڈھال سکتا ہے۔

(۱۵) دُنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔ رزقِ مقدّر

پر قناعت کر۔

(۵) جب تک یقین نہ ہو جائے کہ تم جو کچھ کہنا

چاہتے ہو وہ درست ہے، تب تک کچھ نہ بولو۔

(حضرت شیخ سعدی)

(۶) دل کا سکون چاہتے ہو تو حسد سے دور رہو۔

(بابا فرید الدین گنج شکر)

(۷) محبت اور عداوت کبھی پوشیدہ نہیں رہتی۔

(سلطان محمد غوری)

(۸) معافی سے بہتر اور کوئی انتقام نہیں۔ (حضرت علی)

(۹) زندگی وہی ہے جو وفاداری، نیکی اور شرافت

سے عبارت ہو۔

(۱۰) شہرت وہی ہے جو نیکی اور خدا ترسی کے صلے

میں ملے۔

(۱۱) محبت کا رشتہ دل سے ہے، وہ ظاہری محبت

فضول ہے جس کا تعلق دل سے نہ ہو۔

(۱۲) زندگی جب تک نیک کاموں کا ذریعہ نہ ہو

شائستہ نہیں کہی جاسکتی۔

(۱۳) مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر

وقت پیش نظر رکھ۔

(۱۴) جس کا ارادہ مستحکم اور اٹل ہے وہ دنیا کو اپنے

سانچے میں ڈھال سکتا ہے۔

(۱۵) دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔ رزقِ مقدر

پر قناعت کر۔

(۱۶) طالب علم کے لئے شرم مناسب نہیں کیونکہ
جہالت شرم سے بدتر ہے۔

(۱۷) دولت بہترین خادم لیکن بدترین دشمن ہے۔

(۱۸) کردار ایک ایسا میرا ہے جو ہر پتھر کو کاٹ
سکتا ہے۔

(۱۹) آدمی کی اتنی ہی بڑائی کافی ہے کہ وہ مسلمان
کو بھائی سمجھتا ہے۔

(۲۰) بڑے کام کرو۔ مگر بڑے وعدے نہ کرو۔

(۲۱) عالم سے ایک گھنٹے کی گفتگو دس برس کے
مطالعے سے بہتر ہے۔

(۲۲) عقلمند کے سامنے زبان، حاکم کے سامنے

آنکھ، اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا
چاہئے۔

(۲۳) جب کسی قوم کی بربادی خدا کو منظور ہوتی ہے
تو وہ اُن پر جھگڑے اور فساد کے دروازے کھول
دیتا ہے۔

(۲۴) تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی
زبان۔

(۲۵) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام
سے گزرے وہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

(۱۶) طالبِ علم کے لئے شرم مناسب نہیں کیونکہ
جہالت شرم سے بدتر ہے۔

(۱۷) دولت بہترین خادم لیکن بدترین دشمن ہے۔

(۱۸) کردار ایک ایسا ہیرا ہے جو ہر پتھر کو کاٹ
سکتا ہے۔

(۱۹) آدمی کی اتنی ہی بڑائی کافی ہے کہ وہ مسلمان
کو بھائی سمجھتا ہے۔

(۲۰) بڑے کام کرو۔ مگر بڑے وعدے نہ کرو۔

(۲۱) عالم سے ایک گھنٹے کی گفتگو دس برس کے
مطالعے سے بہتر ہے۔

(۲۲) عقلمند کے سامنے زبان، حاکم کے سامنے
آنکھ، اور بزرگوں کے سامنے دل کو قابو میں رکھنا
چاہئے۔

(۲۳) جب کسی قوم کی بربادی خدا کو منظور ہوتی ہے
تو وہ اُن پر جھگڑے اور فساد کے دروازے کھول
دیتا ہے۔

(۲۴) تحریر ایک خاموش آواز ہے اور قلم ہاتھ کی
زبان۔

(۲۵) جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی آرام
سے گزرے وہ اپنے دل سے لالچ نکال دے۔

مفید اور کارآمد باتیں

☆ خیرات مال میں اضافہ کرتی ہے۔
☆ عزیزوں کی طرح ملو بیگانوں کے طرح معاملہ کرو۔

☆ احسان دشمن کو بھی زیر کر لیتا ہے۔

☆ بچپن کی سنہری صبح میں بڑھاپے کا احساس نہیں ہوتا۔

☆ کاہلی اور تباہی سگی بہنیں ہیں جو ایک ہی جگہ جنم لیتی ہیں۔

☆ حقیقت یقین کی ماں ہے۔

☆ زبان اگر چہ تلوار نہیں، لیکن تلوار سے تیز ہے۔

☆ انسان کا سب سے بڑا دشمن نفس ہے۔

☆ جو اپنی ذاتی اصلاح نہیں کر سکتا اس سے دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں۔

☆ خاموشی فضول گوئی سے بہتر ہے۔

☆ دیکھنے کا سادھن گیان ہے نہ کہ آنکھ۔

☆ نیک ہونا سچی شرافت ہے نہ کہ شریف گھر میں پیدا ہونا۔

☆ محبت کے بغیر خوبصورتی زہر ہے۔

☆ دل کی صفائی سب سے زیادہ خوبصورتی ہے۔

☆ پریم بھی بھگوان کا سُروپ ہے۔

☆ ہم آئینہ میں اپنے عکس کو پکڑتے ہیں۔

☆ جو محبت آپ اپنے ماں باپ سے کرو گے وہی محبت آپ کی اولاد آپ سے کرے گی۔

☆ دُنیا ایک بینک ہے تم کو اس میں سے وہی چیز ملے گی جو تم نے جمع کی ہے۔

☆ دُنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے سہل دوسروں پر نکتہ چینی۔

☆ امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھ استعمال کرو۔ لیکن زبان بند رکھو۔

☆ عمر کے کسی حصے میں بھی عورت کو اپنی مرضی پر نہ چھوڑنا چاہئے۔

☆ بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے۔ اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔

☆ آدمی کو خود اس کی ذات کے سوا دوسری چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

☆ عورت کا دل اُس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔

☆ سچ بولنے والا دُشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔

☆ دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ لیکن اپنی ایک بھی نہ بھولو۔

☆ وہ راز محفوظ نہیں جس کی کسی عورت کو خبر ہو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ والہ



صلوٰۃ التسبیح

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِلْعَبَّاسِ
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا عَبَّاسُ! يَا عَمَّاهُ! أَلَا
أُعْطِيكَ أَلَا أَمْنَحُكَ أَلَا أُخْبِرُكَ أَلَا
أَفْعَلُ بِكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ
ذَلِكَ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ
وَأَخِرَهُ قَدِيمَهُ وَحَدِيثَهُ خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ
وَكَبِيرَهُ سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ
رُكْعَاتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رُكْعَةٍ فَاتِحَةَ

الْكِتَابِ وَسُورَةً فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ
فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ سُبْحَانَ
اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرَكُ فَتَقُولُهَا وَ
أَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاسَكَ مِنَ
الرُّكُوعِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَهْوِي سَاجِدًا
فَتَقُولُهَا وَأَنْتَ سَاجِدٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ
رَاسَكَ مِنَ السُّجُودِ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ
تَسْجُدُ فَتَقُولُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاسَكَ
فَتَقُولُهَا عَشْرًا فَذَلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ

فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذَلِكَ فِي أَرْبَعِ
رَكْعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ
يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ
جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي كُلِّ سَنَةٍ
مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِي عُمْرِكَ مَرَّةً.

(رواہ ابو داؤد وابن ماجہ والترمذی فی الدعوات الکبیر۔ وروی الترمذی عن ابی رافع نحوہ)

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ ﷺ نے ایک دن اپنے چچا حضرت
عباسؓ بن عبد المطلب سے فرمایا: اے عباس!
اے میرے محترم چچا! کیا آپ کی خدمت میں ایک

گرا نذر عطیہ اور ایک قیمتی تحفہ پیش کروں؟ کیا میں
 آپ کو ایک خاص بات بتاؤں؟ کیا میں آپ کے
 دس کام اور آپ کی دس خدمتیں کروں (یعنی آپ
 کو ایک ایسا عمل بتاؤں جس سے آپ کو دس عظیم
 الشان منفعات حاصل ہوں، وہ ایسا عمل ہے کہ)
 جب آپ اس کو کریں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے
 سارے گناہ معاف فرمادے گا اگلے بھی اور پچھلے
 بھی، پرانے بھی، اور نئے بھی، بھول چوک سے
 ہونے والے بھی اور دانستہ^۱ ہونے والے بھی،
 صغیرہ بھی اور کبیرہ بھی، ڈھکے چھپے بھی اور علانیہ^۲

ہونے والے بھی۔ (وہ عمل صلوٰۃ التَّسْبِيح ہے، اور
 اُس کا طریقہ یہ ہے کہ) آپ چار رکعت نماز
 پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دوسری کوئی
 سورت پڑھیں۔ پھر جب آپ پہلی رکعت میں
 قرأت سے فارغ ہو جائیں تو قیام ہی کی حالت
 میں پندرہ دفعہ کہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ پھر اُس کے بعد
 رکوع کریں اور رکوع میں بھی یہی کلمہ دس^۳ دفعہ
 پڑھیں، پھر رکوع سے اٹھ کر قومہ میں بھی یہی کلمہ
 دس^۴ دفعہ کہیں، پھر سجدہ میں چلے جائیں اور سجدہ

میں بھی یہ کلمہ دس دفعہ کہیں پھر سجدہ سے اٹھ کر بھی
یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر دوسرے سجدہ میں بھی
یہی کلمہ دس دفعہ کہیں، پھر دوسرے سجدے کے بعد
(کھڑے ہونے سے پہلے) یہ کلمہ دس دفعہ کہیں،
چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں اور اس ترتیب
سے ہر رکعت میں یہ کل چھتر دفعہ کہیں
(میرے چچا!) اگر آپ سے ہو سکے تو روزانہ یہ
نماز پڑھا کریں، اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ
کے دن پڑھ لیا کریں، اور اگر آپ یہ بھی نہ کر سکیں
تو سال میں ایک دفعہ پڑھ لیا کریں، اور اگر یہ

بھی نہ ہو سکے تو کم از کم زندگی میں ایک دفعہ پڑھ
ہی لیں۔

(سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ، دعوات کبیر للعلیہ)

تشریح : کتب حدیث میں صلوٰۃ التسبیح کی
تعلیم و تلقین رسول اللہ ﷺ سے متعدد صحابہ کرام
سے روایت کی گئی ہے..... امام ترمذیؒ نے رسول
اللہ ﷺ کے خادم اور آزاد کردہ غلام حضرت ابورافعؓ
کی روایت اپنی سند سے نقل کرنے کے بعد لکھا ہے
کہ اُن کے علاوہ حضرت عبداللہ ابن عباس اور عبد
اللہ بن عمر اور فضل بن عباس نے بھی اس کو روایت

کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے اپنی کتاب ”الخصال المکفرة“ میں ابن الجوزی کا رد کرتے ہوئے ۱۔
 ”صلوة التسبیح“ کی روایات اور اُن کی سند کی حیثیت پر تفصیل سے کلام کیا ہے۔ اور اُن کی بحث کا حاصل یہ ہے کہ حدیث کم از کم ”حسن“ یعنی صحت کے لحاظ سے دوم درجہ کی ضرور ہے،

۱۔ حاشیہ: علامہ ابن الجوزی جن کا تشدد احادیث کے بارے میں مشہور و معروف ہے اور جو بہت سی ایسی حدیثوں کو بھی موضوع کہہ دیتے ہیں جو دوسرے محدثین کے نزدیک ثابت ہیں۔ انہوں نے ”صلوة التسبیح“ کی ترغیب اور تلقین والی اس حدیث کو موضوع کہا ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے اپنی کتاب ”الخصال المکفرة“ میں خاصی تفصیل سے اس کا رد کیا ہے۔

اور بعض تابعین اور تبع تابعین حضرات سے (جن میں عبد اللہ بن مبارک جیسے جلیل القدر امام بھی شامل ہیں) صلوٰۃ التسبیح کا پڑھنا اور اُس کی فضیلت بیان کر کے لوگوں کو اُس کی ترغیب دینا بھی ثابت ہے اور یہ اس کا واضح ثبوت ہے کہ ان حضرات کے نزدیک بھی ”صلوة التسبیح“ کی تلقین اور ترغیب کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے ثابت تھی، اور زمانہ مابعد میں تو یہ صلوٰۃ التسبیح اکثر صالحین اُمت کا معمول رہا ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ نے اس نماز کے بارے

میں ایک خاص نکتہ لکھا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے نمازوں میں (خاص کر نفل نمازوں میں) بہت سے اذکار اور دعائیں ثابت ہیں۔ اللہ کے جو بندے ان اذکار اور دعاؤں پر ایسے قابو یافتہ نہیں ہیں کہ اپنی نمازوں میں ان کو پوری طرح شامل کر سکیں اور اس وجہ سے ان اذکار و دعوات والی کامل ترین نماز سے وہ بے نصیب رہتے ہیں ان کے لئے یہی صلوٰۃ التَّسْبِيحِ اس کامل ترین نماز کے قائم مقام ہو جاتی ہے کیونکہ اس میں اللہ کے ذکر اور تسبیح و تحمید کی بہت بڑی مقدار شامل

کردی گئی ہے، اور چونکہ ایک ہی کلمہ بار بار پڑھا جاتا ہے اسلئے عوام کے لئے بھی اس نماز کا پڑھنا مشکل نہیں ہے۔ صلوٰۃ التَّسْبِيحِ کا جو طریقہ اور اس کی جو ترتیب امام ترمذی وغیرہ نے حضرت عبداللہ بن مبارک سے روایت کی ہے اس میں دوسری عام نمازوں کی طرح قرأت سے پہلے ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ الخ. اور رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھنے کا بھی ذکر ہے، اور ہر رکعت کے قیام میں قرأت سے پہلے

کلمہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ پندرہ دفعہ اور قرأت کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے دس دفعہ پڑھنے کا بھی ذکر ہے، اس طرح ہر رکعت کے قیام میں یہ کلمہ پچیس دفعہ ہو جائے گا اور اس طریقہ میں دوسرے سجدے کے بعد یہ کلمہ کسی رکعت میں بھی نہیں پڑھا جائے گا، اس طرح اس طریقے کی ہر رکعت میں بھی اس کلمہ کی مجموعی تعداد پچھتر اور چاروں رکعتوں کی مجموعی تعداد تین سو ہی ہوگی..... بہر حال صلوٰۃ التسبیح کے یہ دونوں ہی طریقے منقول اور معمول

ہیں، پڑھنے والے کے لئے گنجائش ہے جس طرح چاہے پڑھے۔

صلوٰۃ التسبیح کی تاثیر اور برکت

نماز کے ذریعہ گناہوں کے معاف ہونے اور معصیات کے گندے اثرات کے زائل ہونے کا ذکر تو اصولی طور پر قرآن مجید میں بھی فرمایا گیا ہے۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفَا مِنَ اللَّيْلِ
إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۖ

(سورہ ہود: ع ۱۲)

لیکن اس تاثیر میں ”صلوٰۃ التسبیح“ کا جو خاص

مقام اور درجہ ہے وہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مندرجہ بالا حدیث میں پوری صراحت کے ساتھ ذکر کر دیا گیا ہے، یعنی یہ اس کی برکت سے بندہ کے اگلے، پچھلے، پرانے، نئے، دانستہ، نادانستہ، صغیرہ، کبیرہ، پوشیدہ، علانیہ سارے ہی گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے..... اور سنن ابی داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ایک صحابی (عبداللہ بن عمروؓ) کو ”صلوٰۃ التَّسْبِيح“ کی تلقین کرنے کے بعد اُن سے فرمایا:

”فَإِنَّكَ لَوْ كُنْتَ أَغْظَمَ أَهْلِ الْأَرْضِ ذَنْبًا غُفِرَ لَكَ بِذَلِكَ“.

(تم اگر بالفرض دُنیا کے سب سے بڑے گنہگار ہو گے تو بھی اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرما دے گا)

اللہ تعالیٰ محرومی سے حفاظت فرمائے اور اپنے اُن خوش نصیب بندوں میں سے کردے جو رحمت و مغفرت کے ایسے اعلانات کو سُن کر اُن سے فائدہ اُٹھاتے اور اُن کا حق ادا کرتے ہیں۔

غسل میں تین فرض ہیں

(۱) کلی کرنا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۳) تمام بدن کو دھونا۔

غسل میں پانچ سنتیں ہیں

- (۱) دونوں ہاتھوں کو پہونچوں تک دھونا۔
- (۲) استنجا کرنا۔ (۳) وضو کرنا۔ (۴) ناپاکی زائل کرنے کی نیت کرنا۔ (۵) سر اور تمام جسم پر تین مرتبہ پانی ڈالنا۔

غسل میں چار مکروہ ہیں

- (۱) خلاف سنت غسل کرنا۔
- (۲) زیادہ مقدار میں پانی بہانا۔
- (۳) نہانے کی حالت میں ننگے ہو کر باتیں کرنا۔

(۵) نہانے کے وقت ننگے ہو کر ابلہ کی طرف منہ کرنا۔

فائدہ:- ننگے ہو کر ایسی جگہ نہانا کہ دوسرے آدمی کی نظر اُس کے ستر پر پڑتی ہونا جائز ہے۔ ایسی جگہ نہانا چاہئے کہ جہاں کوئی نہ دیکھے۔ لیکن اگر غسل فرض ہے اور پردہ کی جگہ نہیں تو اس وقت مرد کو مردوں کے سامنے اور عورت کو عورتوں کے سامنے نہا لینا چاہئے۔ مردوں کو عورتوں کے سامنے اور عورتوں کو مردوں کے سامنے نہانا حرام ہے۔ ایسی حالت میں تیمم کر لینا چاہئے۔ (کذا فی الدر المختار)

جنت میں بے حساب داخلہ
ترجمہ:- اسماء بنت یزید سے روایت ہے کہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: قیامت کے دن
سب لوگ (زندہ کئے جانے کے بعد) ایک وسیع
اور ہموار میدان میں جمع کئے جائیں گے (یعنی
سب میدانِ حشر میں جمع ہو جائیں گے) پھر اللہ کا
منادی پکارے گا، کہ کہاں ہیں وہ بندے جن کے
پہلو راتوں کو بستروں سے الگ رہتے تھے (یعنی
اپنے بستر چھوڑ کر جو راتوں کو تہجد پڑھتے تھے) پس

وہ اس پکار پر کھڑے ہو جائیں گے، اور ان کی
تعداد زیادہ نہ ہوگی، پھر وہ اللہ کے حکم سے بغیر
حساب کتاب کے جنت میں چلے جائیں گے، اس
کے بعد باقی تمام لوگوں کے لئے حکم ہوگا، کہ وہ
حساب کے لئے حاضر ہوں۔ (شعب الایمان للبیہقی)

ضروری گذارش

اس کتاب کے پڑھنے والے سننے والے سے
اس عاجز عبد الواسع کی التجا ہے کہ اس سیاہ کار اور
اس کے معاونین کے لئے بھی دین و ایمان پر
ثابت قدم رہنے۔ دین و دنیا کی جدوجہد سے

رضاءِ الہی کے ساتھ وابستہ رہنے اور مرنے کے
 بعد مغفرت و جنت کی دُعا فرمائیں۔ بڑا احسان
 ہوگا۔ فقیر آپ سب کی دُعاؤں کا بڑا محتاج ہے۔ کیا
 عجب کہ آپ ہی کی دُعا سے اس سیاہ کار کا بیڑا
 پار لگ جائے۔

طالبِ دُعاء



مودبانہ وعاجزانہ گذارش

صوبہ گجرات کی یہ مشہور و معروف دینی درسگاہ اور تربیت گاہ
 بحمدہ تعالیٰ روز افزوں ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس کی عظیم، وسیع
 اور فیض رساں خدمات سے آپ حضرات بخوبی واقف ہیں۔ اس
 ادارے کا دائرہ عمل جس قدر وسیع و عریض ہوتا جا رہا ہے اسی قدر
 اس کے اخراجات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔ آپ اس کی ضروریات،
 موجودہ گرانٹوں اور وسیع تر اخراجات کو مد نظر رکھ کر تعاون فرماتے
 رہیں اور اپنے حلقہ اثر میں تعاون کی تلقین و تشکیل فرماتے رہیں۔
 توقع ہے کہ اس کے وسیع ترین بجٹ کی تکمیل کے لئے آپ
 حضرات نہایت ہمت و حوصلہ، دلچسپی اور فراخ دلی کے ساتھ حسب
 سابق آئندہ بھی اپنا تعاون پیش فرماتے رہیں گے۔ تاکہ اس کی ترقیات
 کا سلسلہ قائم رہ سکے اور اسکی خدمات جلیلہ کا میدان وسیع تر ہو سکے۔

والسلام علیکم

بصد شکر یہ : (مولانا) اسماعیل احمد منویری (صاحب)
 خادم :- دارالعلوم طحا